السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کا حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرع میں ایسی کوئی نص موجود نہیں ہے کہ جو کھڑے یا بیٹھ کر پیشاب کرنے کی فضیلت بیان کرے۔ لیکن لائق یہ ہے کہ قضائے حاجت کے لیے نکلتے وقت اپنے آپ کو پیشاب کے چھینٹوں سے دور رکھے۔ یہاں ایک کیفیت کی دوسری کیفیت پر فضیلت دینا بیٹھ کر یا کھڑے ہوکر بلکہ اصل یہ ہے "استنزہوا من البول"

پیشاب کے چھینٹوں سے بچو۔ یعنی پیشاب ایسی حالت میں نہ کرو کہ جس سے آپ پر چھینٹیں پڑیں۔

یہ کہنا کہ ہم نے کسی صحابی کے بارے میں اس طرح کا اثر نہیں سنا کہ اس نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا ہو۔ جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مروی ہے کھڑے ہوکر پیشاب کرنا۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ آپ نے اس صرف واقعہ کے وقت پیشاب کیا اور صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین کی طبیعت بھی ایسی نہیں تھی کہ ہر وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی وجہ سے آپ کی اسی میں متابعت کرتے رہے۔ ہم کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث سے کھڑے ہوکر پیشاب کرنا ثابت ہوگیا ہے۔ لیکن ہم اس کا انکار بھی نہیں کرتے کہ آپ نے دوسری مرتبہ پیشاب کیا یا اس کیفیت میں نہیں کیا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طہارت کے مسائل صفحہ: 154

محدث فتویٰ